

مورخہ ۲۱ ستمبر ۲۰۱۶ء

اسلام آباد

مکرمی

گزارش ہے کہ ہمارے ادارے میں ملازمین کو

بلا سود قرضہ فراہم کیا جاتا ہے جو گھر کی خریداری یا

تعمیر کے لیے مخصوص ہوتا ہے تاہم اس قرضے کی

ایک شرط یہ ہوتی ہے کہ ادارہ قرضے کی

رقم کو اسٹورنس کمپنی سے اسٹورنس کرانا

ہے اور اس کی پریمیم (Premium) فی رقم

کو ملازم کو تنخواہ سے منہا کیا جاتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ایسا قرضہ لینا جائز ہے

والسلام

فیض حسین خان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامداً ومصلياً

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق آپ کا ادارہ ملازمین کو بلا سود قرضہ انشورنس کی شرط کے ساتھ دیتا ہے، جس کی قسط کی رقم ملازمین کی تنخواہ سے ان کے علم سے کٹنی جاتی ہے، اس وجہ سے ملازم بھی فی الجملہ انشورنس پالیسی حاصل کرنے کے گناہ میں شامل ہو جاتا ہے، اس لئے انشورنس کی شرط کے ساتھ قرضہ لینے سے بچنا ضروری ہے۔

اس معاملہ کو درست کرنے کے لیے ادارہ کو چاہیے کہ ————— انشورنس کے متبادل کے طور پر کام کرنے والی کسی ایسی تکافل کمپنی سے ^{معاملہ} کرے جو مستند علماء کرام کی زیر نگرانی کام کرتی ہو۔ (مأخذہ التبویب

بتصرف: ۱۳۰۶/۷۰) ----- واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

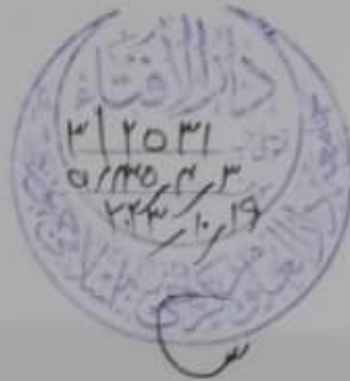
محمد برہان

محمد برہان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲/ربیع الآخر/۱۴۴۵ھ

۱۸/اکتوبر/۲۰۲۳ش



الجواب صحیح

محمد عبد المنان

(بندہ محمد عبد المنان عفی عنہ)

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۲/ربیع الآخر/۱۴۴۵ھ

۱۸/اکتوبر/۲۰۲۳ش



الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۲/ربیع الآخر/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۲/ربیع الآخر/۱۴۴۵ھ